

سوال

نذر بھول جانے کا حکم

جواب

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

، وَالصَّلٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ - اَمَّا بَعْدُ !

ان پر زور دین اور ذہن سے محوشہ نذر کو یاد کرنے کی کوشش کریں۔ اگر یاد آجائے تو خشک ورنہ نذر کا کفارہ ادا کریں۔ عقیبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”كْفَارَةُ النَّذْرِ كَفَارَةُ الْيَمِينِ“ (صحیح مسلم: 1645، سنن ابوداؤد: 3323)

نذر کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔

چنانچہ جو شخص مقررہ نذر بھول جائے تو اسے نذر کا کفارہ ادا کرنا چاہیے اور نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہی ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ دس مساکین کو درمیانے درجے کا کھانا کھلانا یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنانا یا گردن آزاد کرنا۔ اگر ان تینوں کاموں میں سے کسی کی طاقت نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھنا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب البیہود

محدث فتویٰ کمیٹی